سے بے بہرہ رہنے اور ان تک اسلام کی دعوت نہ پہنچانے کا سوال آخرت میں اس سے ہوگا؟

ہم جو برس ہا برس سے غیر مسلموں کے ساتھ رہ رہے ہیں اور انہیں اسلام کی دعوت نہیں دے رہے تو کیا ہم ان کے کافر رہنے پر راضی ہیں؟ حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی کسی کافر کے لمحہ بھر کافر رہنے پر بھی راضی ہوا تو وہ خود کافر ہو جائے گا...... تو پھر ہم کیوں غیر مسلموں میں اسلام کی دعوت عام کرنے پر توجہ نہیں دے رہے۔ عروج کا حصول دعوتِ دین میں ہے اور دعوت و جہاد کا کام ترک کرنا زوال کا موجب ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں ہر زوال سے بچائے اور بچنے کی تدابیر نصیب فرمائے۔ (آمین) (بشکریہ ماہنامہ ساحل، کراچی)

سیمیناروں کی بہار..............

گزشتہ ماہ ملک بھر میں متعدد سیمینارز منعقد ہوئے گویا موسم بہار کی آمد کے ساتھ ہی سیمیناروں کی بھی بہار آ گئی سیمیناروں کے رنگ برنگے اور خوبصورت عنوانات سے مزین دعوت ناموں اور invitation cards کی لائن لگ گئی۔ ان سیمیناروں میں سے جو ہمارے لئے سب سے اہم تھا وہ کتابوں کی نمائش کے ساتھ ساتھ کتاب کے عنوان پر رکھا گیا سیمینار تھا جس کا اہتمام جامعہ نعیمیہ لاہور نے کیا۔ گو ہم بنفس نفیس تو اس میں شریک نہ ہو سکے تاہم ہماری روح ایک عدد مقالے کے ساتھ اس میں شریک رہی۔ کتاب، مؤلف اور ناشر اس سیمینار کا موضوع خاص تھے اور تینوں ہی اس میں بڑی تعداد میں شریک بھی تھے۔

دوسرا بڑا سیمینار حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے کراچی میں تھا جسے بلز لوگوں نے سیمینار سے زیادہ عرس کا رنگ دے دیا تھا، اس سیمینار کی خاص خوبی مولانا سید شاہ تراب الحق قادری صاحب کا خلاف معمول دھیما دھیما مگر موضوع کا احاطہ کرتا ہوا خطاب اور دودھ کی سبیل تھی۔ توقع تھی کہ ایک آدھ دیگِ بریانی کے پیسے بچا کر اس موقع پر کوئی کتابچہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات و ارشادات کے حوالہ سے شائع کیا جائے گا مگر افسوس کہ ایسا نہ ہو سکا، ایک سی ڈی کی تقسیم کی شنید تھی سو وہ بھی شاید دودھ کی خوش ذائقگی کی نذر ہو گئی۔

تیسرا بڑا سیمینار اسلامی روحانی مشن کراچی کا تھا جس میں حسب سابق پروفیسر محمد مقصود الٰہی صاحب نے بھرپور انداز میں بے عملی و بدعملی کے خلاف کھل کر خطاب کیا اور لوگوں کو اپنا عمل درست کرنے کی تلقین کی۔ اس سیمینار کے اسی فیصد شرکاء نوجوان تھے اور باقی ادھیڑ عمر اور بزرگ بھی نوجوانوں کے جھرمٹ میں خود کو نوجوان ہی محسوس کر رہے تھے۔ علاوہ ازیں لاہور اور کراچی سے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور بصیر پور شریف سے فقیہ اعظم علامہ نور اللہ بصیر پوری رحمۃ اللہ علیہ پر سیمینارز میں شرکت کے دعوت نامے آئے ہیں۔ مجلس فکر و نظر لاہور کا دعوت نامہ الگ رکھا ہے مگر آدمی کہاں جائے اور کہاں نہ جائے...............